کثرت کے ساتھ اللہ کا ذِکر کرنے کی عظمت و فضیلت اور اس کا اجر و ثواب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جعَلَ الذِّكْرَ وَاحَةً لِلْعَابِدِينَ، وَرَوْضَةً لِلطَّائِعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْقَائِلُ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ:**(فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ)**[١]، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ الصَّادِقُ الْأَمِينُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، فَبِهَا يَتَقَرَّبُ الْعَبْدُ مِنْ مَوْلَاهُ، وَيَسْعَدُ فِي دُنْيَاهُ وَأُخْرَاهُ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:**(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)**[٢].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! رب ذوالجلال والاکرام نے ہم کو کثرت کے ساتھ اپنا ذِکر کرنے کی تاکید کی ہے اور ہم کو اجر و ثواب دینے کیلئے بار بار اپنی حمد وثناء کا حکم دیا ہے اور اس کیلئے مخصوص فرشتوں کو مامور فرمایا ہے کہ وہ زمین میں چکر لگاتے رہیں اور اللہ کے بندے جو ذِکر و تسبیح اور حمد وثنا کرتے ہیں ان کے اذکار و تسبیحات کو بارگاہ الٰہی میں پیش کرتے رہیں چنانچہ ایک طویل حدیث میں نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے:**«إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ**

(١) البقرة: ١٥٢.
(٢) البقرة: ٢١.

يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ، فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا: هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ، فَيَحُفُّونَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ، وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ: مَا يَقُولُ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ. فَيَقُولُ: هَلْ رَأَوْنِي؟ فَيَقُولُونَ: لَا وَاللَّهِ مَا رَأَوْكَ. فَيَقُولُ: وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي؟ فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً، وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا وَتَحْمِيدًا، وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا. فَيَقُولُ: فَمَا يَسْأَلُونِي؟ فَيَقُولُونَ: يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ. فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا. فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا، وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا، وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً. قَالَ: فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ؟ قَالُوا: يَتَعَوَّذُونَ مِنَ النَّارِ. فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا. فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا، وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً. فَيَقُولُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ. فَيَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ: فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ، إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ. قَالَ: هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ»[١]. اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو راستوں میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور اللہ کی یاد کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے

(١) متفق عليه.

ہیں۔ پھر جب وہ ایسے لوگوں کو پا لیتے ہیں کہ جو اللہ کا ذکر کر رہے ہوتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ ہمارے کام چیز مل گئی ہے۔ پھر وہ ان بندوں کا احاطہ کر لیتے ہیں۔اوران کو اپنے پروں سے اس طرح ڈھانپ لیتے ہیں کہ اپنے اور نچلے آسمان کے درمیان (کی وسعت) کو بھر دیتے (پھر ذکر ختم ہونے پر فرشتے اپنے رب کی طرف چلے جاتے ہیں)توان کا ربّ ان سے دریافت کرتا ہے. حالاں کہ وہ اپنے بندوں کی حالت وکیفیت کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے کہ میرے بندے کیا کہ رہے تھے ؟تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ: وہ تیری تسبیح کر رہے تھے، تیری کبریائی بیان کر رہے تھے، تیری حمد کر رہے تھے اور تیری بڑائی بیان کر رہے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا انھوں نے مجھے دیکھا ہے ؟:تو فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں، واللہ !انھوں نے تجھے نہیں دیکھا۔اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، بھلا اس وقت ان کا کیا حال ہوتا اگر وہ مجھے دیکھ لیتے ؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ اگر وہ تیرا دیدار کر لیتے تو وہ اور بھی زیادہ تیری عبادت کرتے، اورزیادہ تیری بڑائی بیان کرتے،اورزیادہ تیری تسبیح کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے، کہ وہ مجھ سے کس چیز کا سؤال کر رہے تھے ؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ جنت مانگ رہے تھے۔اس پر اللہ تعالیٰ دریافت فرماتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے ؟تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ واللہ اے ہمارے ربّ! انھوں نے جنت نہیں دیکھی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس وقت ان کا کیا عالَم ہوتا اگر

انھوں نے جنت کو دیکھا ہوتا؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ اگر انھوں نے جنت کو دیکھا ہوتا تو وہ اور بھی زیادہ جنت کے طلبگار ہوتے اور اس کے اور زیادہ اس کے خواہشمند ہوتے، اور اس سے بھی بڑھ کر اس کی رغبت کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں، جہنم سے۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا انھوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں نہیں، واللہ اے ہمارے ربّ، انھوں نے جہنم کو نہیں دیکھا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، پھر اگر انھوں نے اسے دیکھا ہوتا تو ان کا کیا حال ہوتا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ اگر انھوں نے اسے دیکھا ہوتا تو وہ مزید اس سے بچنے کا اہتمام کرتے اور مزید اس سے خوف کھاتے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی مغفرت کردی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: اس پر ان میں سے ایک فرشتہ عرض کرتا ہے کہ: ان میں فلاں آدمی بھی تھا جو ان ذاکرین میں سے نہیں تھا، بلکہ وہ کسی ضرورت سے وہاں آگیا تھا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: یہ ایسے (بابرکت) لوگ ہیں کہ ان کی مجلس میں بیٹھنے والا بھی محروم اور نامراد نہیں رہتا

اللہ کے نیک بندو! میرے ایمانی بھائیو! اللہ کی یاد کے بے شمار فائدے ہیں یہ قلب کی طہارت کا اور نفس کی حفاظت کا ذریعہ ہے، بلاشبہ ذِکر روح کی غذا اور بندے کی مغفرت کا سبب ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا)[1] اور اللہ کو بکثرت یاد کرکرنے والے مرد اور بکثرت یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالی نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے، ذِکر و تسبیح کی بدولت بندوں کا نامۂ اعمال وزنی ہوتا ہے اور نیکیوں سے بھر جاتا ہے پس ذاکر بندے دوسروں پر فوقیت پاتے ہیں اور جنت کی طرف سبقت کرتے ہیں چنانچہ ایک بار نبیٔ رحمت ﷺ نے فرمایا: «سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ». مُفَرِّدُون سبقت کر گئے اور آگے بڑھ گئے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ: مُفَرِّدُون کون ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ»[2].

اللہ کا بکثرت ذِکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذِکر کرنے والی عورتیں، یا اللہ! تو اپنے ذِکر و شکر پر ہماری مدد فرما اور بحسن و خوبی اپنی عبادت کی توفیق عطا فرما نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی مکمل اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جنکی اطاعت کا تو نے اپنے اس فرمان میں حکم دیا ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) الأحزاب: ٣٥.
(٢) مسلم: ٢٦٧٦.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، جَعَلَ الذِّكْرَ طَرِيقَ السَّالِكِينَ، وَسَبِيلَهُمْ إِلَى الْفَوْزِ بِجَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

کثرت کے ساتھ اللہ کا ذِکر کرنے والو! بلاشبہ خدائے عزّوجلّ کی یاد میں دلوں کی زندگی ہے اللہ کا ذِکر سکونِ دل کا سبب ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ﴾[1]، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمئنان حاصل ہوجاتا ہے، رب ارحم الراحمین اپنے ذاکر بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور ان کو شیطان کے مکر وفریب سے محفوظ رکھتا ہے پس جو بندہ گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذِکر کرلیتا ہے اور دعا پڑھ لیتا ہے تو وہ آفات اور بلاؤں سے مامون رہتا ہے چنانچہ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھ لیتا ہے: «بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ؛ تو اس دعا کے پڑھنے والے کو اس طرح بشارت دی جاتی ہے: «يُقَالُ لَهُ: كُفِيتَ وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ»[2] اس سے کہا جاتا ہے تمھاری کفایت کردی گئی اور تمھاری حفاظت کردی گئی اور شیطان مایوس ہوکر اس سے کنارہ کش ہوجاتا

---

(١) الرعد: ٢٨.

(٢) أبو داود: ٥٠٩٥ والترمذي: ٣٣٤٨.

ہے اسی طرح ایک دوسری حدیث میں ارشاد ہے «مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ:-- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ؛ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ»[1]. جو بھی بندہ ہر دن صبح اور شام میں تین بار یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو اس کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی دعا یہ ہے : بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،: اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کو کوئی بھی شئی نقصان نہیں پہونچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے، اسی طرح نبی رحمت ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم کلماتُ اللہ کے ذریعے حفاظت کی دعا کرتے رہیں چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص سفر میں ہو یا وہ خشکی اور سمندر کی کسی منزل پر پڑاؤ کرے پھر یہ دعا پڑھ لے «: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» میں اللہ کے مکمل ترین کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے پیدا کی ہے، اس دعا کی فضیلت کے سلسلے میں آگے ارشاد ہے «لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ، حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ»[2]. تو اس منزل سے کوچ کر جانے تک کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی

(١) الترمذي: ٣٣٨٨ وابن ماجه: ٣٨٦٩.
(٢) مسلم: ٢٧٠٨.

اللہ کے نیک بندو! ہمیں خوب کثرت سے اللہ کا ذِکر کرنا چاہیے اور اذکار تسبیحات کے ذریعے اپنے بال بچوں کی حفاظت کرنی چاہیے اور ان کو بھی تاکید کرنی چاہیے کہ وہ صبح وشام چلتے پھرتے ذِکر کریں اور کھانے پینے کے وقت دعاؤں کا اہتمام کریں اور تمام معاملات اورتمام حالات میں بکثرت ذِکر کرتے رہیں اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے: (وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)[1]. اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو امید کہ تم کو فلاح کو پہونچ جاؤ گے، آخر میں دعا ہے کہ یا اللہ! ہم کو تو اپنا ذِکر کرنے والا اور اپنا شکر کرنے والا بنادے اور اپنی اطاعت وعبادت کی توفیق عطا فرمادے***، وصَلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ وبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. اللَّهُمْ نَفِّسْ هَمَّ الْمَهْمُومِينَ، وَفَرِّجْ كَرْبَ الْمَكْرُوبِينَ، وَاشْفِ الْمَرْضَى وَعَافِ الْمُصَابِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمْ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَذْكُرُونَكَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ، فَتَغْشَاهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنْزِلُ بَيْنَهُمُ السَّكِينَةُ، وَتَحُفُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَتَذْكُرُهُمْ يَا رَبَّنَا فِيمَنْ عِنْدَكَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ

---

(١) الجمعة: ١٠.

لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.